جن اوشدھی میں سستی دوائیں مالی دباؤ کے بغیر معیاری صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہیں

محلے کے کیندروں کے ذریعہ قابلِ اعتماد علاج ہر گھر کے قریب پہنچایا جا رہا ہے

دہلی کے ایک پُرسکون محلے کی گلی میں ایک چھوٹا سا دواخانہ ایک میڈیکل اسٹور سے آگے بڑھ چکا ہے۔ **پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا کے تحت پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کیندر** روزمرہ کی صحت کی دیکھ بھال کو بچت، خود انحصاری اور وقار کی کہانی میں بدل رہے ہیں۔ بزرگ شہریوں کے لیے یہ مرکز نہ صرف ادویات فراہم کرتے ہیں، بلکہ روزمرہ کی زندگی میں آزادی، اعتماد اور وقار فراہم کرتے ہیں۔

’سستی ادویات، 60 کی عمر میں اعتماد بحال‘

60 سال کی عمر میں شویتا جی اکیلی رہتی ہیں۔ پھر بھی وہ اپنے گھر کے قریب واقع جن اوشدھی کیندر تک اعتماد کے ساتھ جاتی ہیں۔ پچھلے آٹھ سالوں سے یہ اسٹور ان کے اعتماد کا مرکز رہا ہے۔ جس سے انہیں بہت مدد ملتی ہے۔ وہ باقاعدگی سے مرکز سے ذیابیطس، تیزابیت، کیلشیم، وٹامنز اور انسولین کی دوائیں خریدتی ہیں۔

’’پہلے ادویات مہنگی تھیں اور ماہانہ اخراجات کا انتظام دباؤ تھا‘‘۔ ’’وہ کہتی ہیں کہ ’’میں اب ہر ماہ ایک معقول رقم بچاتی ہوں۔‘‘ شویتا جی کے لیے فائدہ صرف مالی نہیں ہے۔ دوا کی یہ دوکان قریب ہونے سے انہیں آزادانہ طور پر باہر نکلنے اور اپنی صحت کے لئے خود انتظام کرنے کی طاقت ملتی ہے۔ ’’معیار

میں کوئی موازنہ نہیں ہے۔‘‘ وہ زور دے کر کہتی ہیں کہ ’’دوائیں موثر ہیں اور میں مکمل طور پر مطمئن ہوں۔‘‘ ان کی کہانی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ کس طرح سستی صحت کی دیکھ بھال خاص طور پر اکیلے رہنے والے بزرگ شہریوں کے لیے اعتماد بحال کر سکتی ہے۔

’کوئی طویل سفر نہیں، کوئی بھاری بل نہیں، صرف باوقار دیکھ بھال‘

گووردھن جی کے لیے یہ کیندر ایک نعمت کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ پچھلے چھ سالوں سے وہ یہاں سے بلڈ پریشر اور شوگر کی دوائیں خرید رہے ہیں۔

’’یہ ہمارے گھر کے قریب ہے اس لیے ہم کسی پر انحصار کیے بغیر خود یہاں تک آسانی سے آسکتے ہیں‘‘۔ وہ کہتے ہیں ’’ہمیں اچھی کوالٹی کی ادویات سستی قیمتوں پر ملتی ہیں جو خود کو بااختیار ہونے کا احساس دلاتی ہیں۔‘‘ اس کے قابل رسائی اور ہماری استطاعت کے مطابق ہونے کے سبب ہمیں آزادی کا احساس ہوتا ہے۔ کوئی لمبا سفر نہیں، کوئی بھاری بل نہیں، صرف قابل اعتماد دوائیں وہ بھی ہماری پہنچ کے اندر ہمیں دستیاب ہو رہی ہیں۔

’7,000 روپے کے بلوں سے مالی راحت تک‘

صرف چند قدم کے فاصلے پر سنجیو کمار کاؤنٹر پر انتظار کر رہے ہیں۔ پچھلے سات سالوں سے وہ ایک ہی مرکز سے اپنے اور اپنی بیوی کے لیے دوائیں خرید رہے ہیں۔ ”میں اپنی اور بیوی کے لیے 2,000 روپئے میں دوائیاں حاصل کر لیتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ ”اگر ہمیں ان دواؤں کو باہر سے خریدنا پڑے تو ہمیں ہر ماہ تقریباً 6,000-7,000 روپے خرچ کرنا پڑے گا۔“

بچت نے ان کے گھریلو بجٹ میں نمایاں فرق پیدا کیا ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”جو رقم اب ہم بچا لیتے ہیں وہ خاندان کی دیگر اہم ضروریات پر خرچ ہو جاتی ہے۔“ دائمی بیماریوں کا سامنا کرنے والے خاندانوں کے لیے طبی اخراجات میں کمی کا مطلب ہے کم ذہنی دباؤ اور بہتر مالی منصوبہ بندی۔

’جیب پر بوجھ ڈالے بغیر صحت کی سہولت‘

اشوک کمار جو ایک مکینیکل کارکن ہیں، وہ بھی کچھ اسی طرح کے احساس کا اظہار کرتے ہیں۔ جب بھی انہیں یا ان کے خاندان کو دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے تو جن اوشدھی کیندر اُن کی پہلی ترجیح ہوتا ہے۔

وہ کہتے ہیں ”ہمیں یہاں سستی ادویات ملتی ہیں۔ یہ ہماری جیب پر کوئی بوجھ نہیں ڈالتی ہیں۔“ ان جیسے محنت کش خاندانوں کے لیے ایک ایک روپے کی قیمت ہے۔ سستی دوائیں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ علاج مالی پریشانی کا سبب نہ بنے۔

’نسخے کی پریشانی کو راحت میں بدلنا‘

سنیل کمار علاقے میں کیندر کی موجودگی کے وسیع تر اثرات پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہاں دوائیں نمایاں طور پر زیادہ سستی ہو گئی ہیں۔ اس سے پہلے صرف ڈاکٹر کے نسخے کو دیکھنے سے متوقع زیادہ اخراجات کی وجہ سے لوگوں کی بے چینی بڑھ جاتی تھی۔ اب جن اوشدھی کیندر میں سستی، اعلیٰ معیار کی دوائیں دستیاب ہونے سے یہ تشویش راحت میں بدل گئی ہے۔

’ایک دیویانگ کاروباری اپنی برادری کو بااختیار بنا رہا ہے‘

رام ادھار ایک دیویانگ کاروباری ہیں جو جن اوشدھی کیندر چلاتے ہیں ہے۔ لیگ لینتھ ڈسکرپینسی (ایل ایل ڈی) کے ساتھ رہنا جس میں ایک ٹانگ دوسرے سے چھوٹی ہوتی ہے۔ انہوں نے اس چیلنج کو اپنی طاقت میں تبدیل کرنے کا انتخاب کیا۔ جسمانی معذوری کا بہانہ بنانے کے بجائے وہ عزم اور ایک واضح مقصد کے ساتھ آگے بڑھے کیونکہ گھر کے قریب معیاری، سستی دوائیں فراہم کر کے اپنی برادری کی خدمت کرنا ان کا مقصد بن گیا۔

وہ پُر سکون اعتماد کے ساتھ کہتے ہیں، ''میں اپنے علاقے کے لیے کچھ بامعنی کرنا چاہتا تھا۔'' آج اُن کا کیندر روزانہ تقریباً 30 سے 40 گاہکوں کی خدمت کرتا ہے۔ علاقے کے بہت سے لوگوں کے لیے اُن کی دکان محض ایک میڈیکل اسٹور نہیں بلکہ حوصلے اور خدمت کی علامت بن چکی ہے۔ اُن کا سفر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ جب موقع حوصلے کے ساتھ مل جائے تو وہ نہ صرف ایک زندگی بلکہ پوری برادری کو بدل سکتا ہے۔

بزرگ شہریوں، ملازمت پیشہ افراد، دیویانگ کاروباریوں اور طویل مدتی بیماریوں کا سامنا کرنے والے خاندانوں کے لیے سستی صحت کی سہولت کوئی عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک ضرورت ہے اور یہ طبی ضروریات جنااوشدھی کیندروں پر بغیر کسی بھاری مالی بوجھ کے پوری کی جاتی ہیں۔

ان روزمرہ کہانیوں سے ایک واضح پیغام سامنے آتا ہے۔ جن اوشدھی کیندر صرف دوائیں فروخت کرنے والی دکانیں نہیں ہیں بلکہ یہ اعتماد راحت اور بااختیاری کے مراکز ہیں۔

حوالہ جات

کیمیکل اور کھاد کی ووزارت

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں۔

****

PIB Headquarters

Affordable Medicines at Janaushadhi Ensure Quality Healthcare without Financial Strain

Neighbourhood Kendras bringing trusted treatment closer to every home

(Release ID: 2235420)

ش ح۔م ح۔رض

U-3379